9

4408CH09

شہید بھگت سنگھ

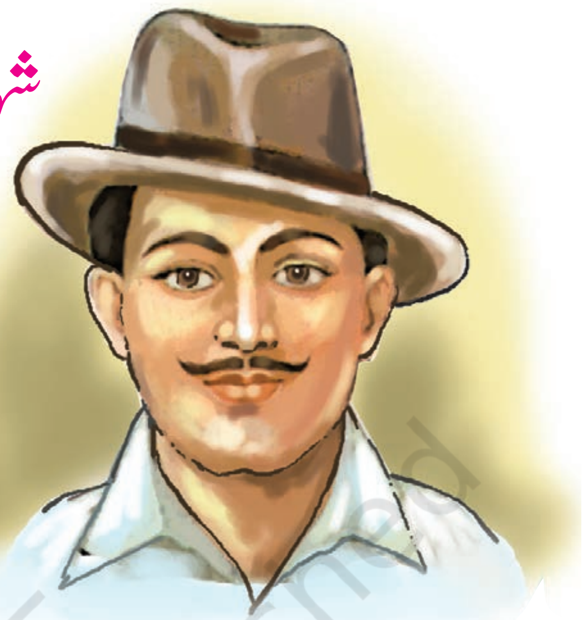

آپ نے جنگِ آزادی کے بارے میں ضرور سُنا ہوگا۔ یہ جنگ ہندوستان کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے کے لیے لڑی گئی تھی۔ جو لوگ لڑائی لڑ رہے تھے، اُن کے دو گروہ تھے۔ ایک نرم دَل تھا جس کے لیڈر مہاتما گاندھی تھے اور دوسرا گرم دَل تھا، جس کے رہنما بھگت سنگھ تھے۔ بھگت سنگھ پنجاب کے ضلع لائل پور میں مَوجودہ پاکستان کے جڑّا والا تحصیل میں 27 ستمبر 1907 کو پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کشن سنگھ اور چچا آزادی کی جنگ میں شامل تھے اور کئی بار جیل جا چکے تھے۔ بھگت سنگھ نے انٹر پاس کرنے کے بعد ہی سیاست سے دلچسپی لینا شروع کر دی تھی۔ اُسی دوران جلیاں والا باغ کا دردناک واقعہ پیش آیا۔ بھگت سنگھ نے امرتسر جا کر جلیاں والا باغ کی وہ سَر زمین دیکھی جہاں سیکڑوں بے گناہوں کا خون بہا تھا۔ جنگِ آزادی کے متوالے ملک کے دوسرے حصّوں سے بھی ہزاروں کی تعداد میں اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ بھگت سنگھ نے اُن سے رابطہ قائم کیا۔ یہ نوجوان انگریزوں سے ہر سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے تیّار تھے۔ چندر شیکھر آزاد اور بھگت سنگھ نے ایسے ہی نوجوانوں کی رہنمائی کا بیڑا اُٹھایا۔ جس کے بعد آزادی کی لڑائی میں پہلے سے زیادہ شِدّت پیدا ہوگئی۔

بھگت سنگھ کے انقلابی دوستوں میں رام پرساد بسمؔل، اشفاق اللہ خاں، سُکھ دیو اور راج گرو کے نام سب سے اہم تھے۔ یہ سبھی سَر پر کفن باندھ کر وطن پر اپنی جان نچھاور کرنے کے لیے نکلے تھے۔ اُسی دوران لاہور میں

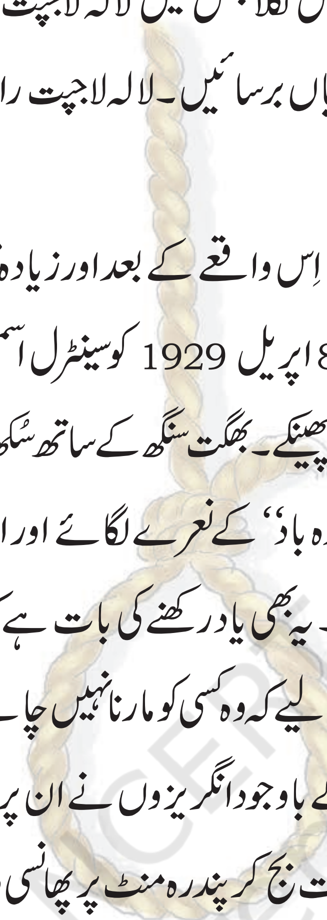

سائمن کمیشن کے خلاف ایک زبردست جُلوس نکلا جس میں لالہ لاجپت رائے پیش پیش تھے۔ اس جُلوس پر انگریزی پولیس نے بڑی بے دردی سے لاٹھیاں برسائیں۔ لالہ لاجپت رائے بُری طرح زخمی ہوگئے۔ جس کے سبب کچھ عرصے بعد ہی ان کی موت ہوگئی۔

بھگت سنگھ اور ان کے انقلابی ساتھی، اِس واقعے کے بعد اور زیادہ منظّم ہوگئے۔ انھوں نے انگریزوں کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی ٹھان لی۔ 8 اپریل 1929 کو سینٹرل اسمبلی میں اِجلاس (سیشن) کے دوران بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں نے اُس پر بم پھینکے۔ بھگت سنگھ کے ساتھ سُکھ دیو اور راج گرو کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ انھوں نے اسمبلی کے ہال میں ''انقلاب زندہ باد'' کے نعرے لگائے اور ایسی پَرچیاں ہَوا میں اُچھالیں جن پر انگریزوں کے ظلم کی داستان بیان کی گئی تھی۔ یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں نے اسمبلی کے جس مقام پر بم پھینکے وہ خالی تھا اس لیے کہ وہ کسی کو مارنا نہیں چاہتے تھے۔ ان کا مقصد انگریزوں کے ظلم کے خلاف اپنے غصّے کا اظہار کرنا تھا۔ اِس کے باوجود انگریزوں نے ان پر مقدمہ چلایا اور تینوں ساتھیوں کو لاہور سینٹرل جیل میں 23 مارچ 1931 کو شام سات بج کر پندرہ منٹ پر پھانسی دے دی گئی۔

بھگت سنگھ اُس وقت صرف 23 برس کے تھے۔ آزادی ملنے سے بہت پہلے ہی وہ ہم سے بچھڑ گئے۔ وطن کے لیے بھگت سنگھ کی اِس قربانی سے حَوصلہ پاکر ہزاروں لاکھوں نوجوان آزادی کی لڑائی میں کود پڑے۔

آج ہم آزاد ملک کے شہری ہیں۔ جنگِ آزادی کے ہزاروں متوالوں نے ہمارے لیے اپنا سب کچھ نچھاور کرکے آزادی کا یہ تحفہ ہمیں دیا۔ جب وہ شہید ہوئے تو ان کے ماں، باپ اور دادا زندہ تھے۔ بھگت سنگھ عمر میں سب سے چھوٹے تھے لیکن اُن کا کارنامہ سب سے بڑا تھا۔ انھوں نے اپنے وطن پر جان دے کر اپنے خاندان ہی کا نہیں بلکہ پورے ملک کا نام روشن کیا۔ اِسی کو مر کر اَمر ہونا کہتے ہیں۔ بھگت سنگھ اور ان کے دوسرے ساتھی ہمارے درمیان سے اُٹھ گئے لیکن ہر ایک ہندوستانی کے دل میں ان کی یاد ہمیشہ زِندہ رہے گی۔

مشق

لفظ اور معنی

رہنما	راہ دِکھلانے والا، لیڈر
بیڑا اُٹھانا	ذِمّے داری قبول کرنا
شِدّت	سختی، تیزی
انقلابی	حکومت کے نِظام میں تبدیلی چاہنے والا
سَر پر کفن باندھنا	جان دینے کے لیے تیار رہنا
دَوران	بیچ میں
پیش پیش	آگے آگے
بے دردی	بے رحمی، سنگ دلی
شدید	جس میں تیزی اور شدّت ہو
مُنظّم ہونا	ایک جُٹ ہوکر، پوری طرح تیار رہنا
اینٹ کا جواب پتھر سے دینا (محاورہ)	سخت بات کا جواب سختی سے دینا
نام روشن کرنا (محاورہ)	عِزّت بڑھانا

غور کیجیے:

- 'نرم دَل' اور 'گرم دَل' آزادی کی لڑائی کے دو گروہ تھے۔ ان میں ایک گروہ بات چیت اور پُر امن ہڑتالوں کے ذریعے آزادی حاصل کرنا چاہتا تھا جب کہ دوسرا گروہ ملک کو آزاد کرانے کے لیے انگریزوں کے خلاف سخت قدم اٹھانے پر تیار تھا۔
- بھگت سنگھ اور ان کے ساتھی انگریزوں کے ظلم وستم کے سخت مخالف تھے۔ نوجوانی میں ہی ان لوگوں کے دلوں میں وطن کی محبت اِتنی بڑھ گئی تھی کہ وہ اپنی جان کی بازی لگا کر ملک کو آزاد کرانے کے لیے تیار ہو گئے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ ہندوستانیوں نے انگریزوں کے خلاف لڑائی کیوں لڑی؟

2۔ انگریزوں کے خلاف لڑائی لڑنے والوں کے کون سے دو گروہ تھے؟

3۔ بھگت سنگھ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

4۔ لالہ لاجپت رائے کی موت کیسے ہوئی؟

5۔ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں نے کب اور کہاں بم پھینکے تھے؟

6۔ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کو کب اور کہاں پھانسی دی گئی تھی؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

جلیاں والا باغ   27 ستمبر 1907   جرّاوالا   سائمن کمیشن
لالہ لاجپت رائے   انقلاب زندہ باد   23 مارچ 1931

1۔ بھگت سنگھ پنجاب کے ضلع لائل پور میں .... تحصیل میں .... کو پیدا ہوئے۔

2۔ بھگت سنگھ نے امرتسر جا کر .... کی وہ سرزمین دیکھی۔

3۔ اُسی دوران لاہور میں .... کے خلاف ایک زبردست جُلوس نکلا۔

4۔ جس میں .... پیش پیش تھے۔

5۔ اسمبلی کے ہال میں .... کے نعرے لگائے۔

6۔ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کو .... کو پھانسی دی گئی۔

ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہوں ان کو خالی جگہ میں لکھیے :

غلامی	—	فوجی	آزادی	لشکر	....
نرم	—	سخت	لکڑی	گرم	....
جنگ	—	صُلح	لڑائی	فوج	....
زمین	—	مٹّی	گھر	آسمان	....
مَوت	—	انسان	زندگی	حیوان	....
نوجوان	—	بوڑھا	بچّہ	لڑکا	....

اِن جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگائیے :

1۔ بھگت سنگھ ساٹھ برس زندہ رہے۔ ☐

2۔ بھگت سنگھ کی شہادت کے وقت ان کی ماں زندہ نہیں تھیں۔ ☐

3۔ مہاتما گاندھی نرم دَل کے لیڈر تھے۔ ☐

4۔ چندر شیکھر آزاد بھگت سنگھ کے دوست تھے۔

5۔ بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں پر انگریزوں نے مقدمہ نہیں چلایا۔

6۔ آج ہم آزاد ملک کے شہری ہیں۔

اِن تصویروں کو غور سے دیکھیے :

یہ نادرہ کا گھر ہے۔ گھر میں امّاں، ابّا، نادرہ، راشد اور ثانیہ سب ہیں۔ تصویر میں سبھی کچھ نہ کچھ کام کر رہے ہیں۔

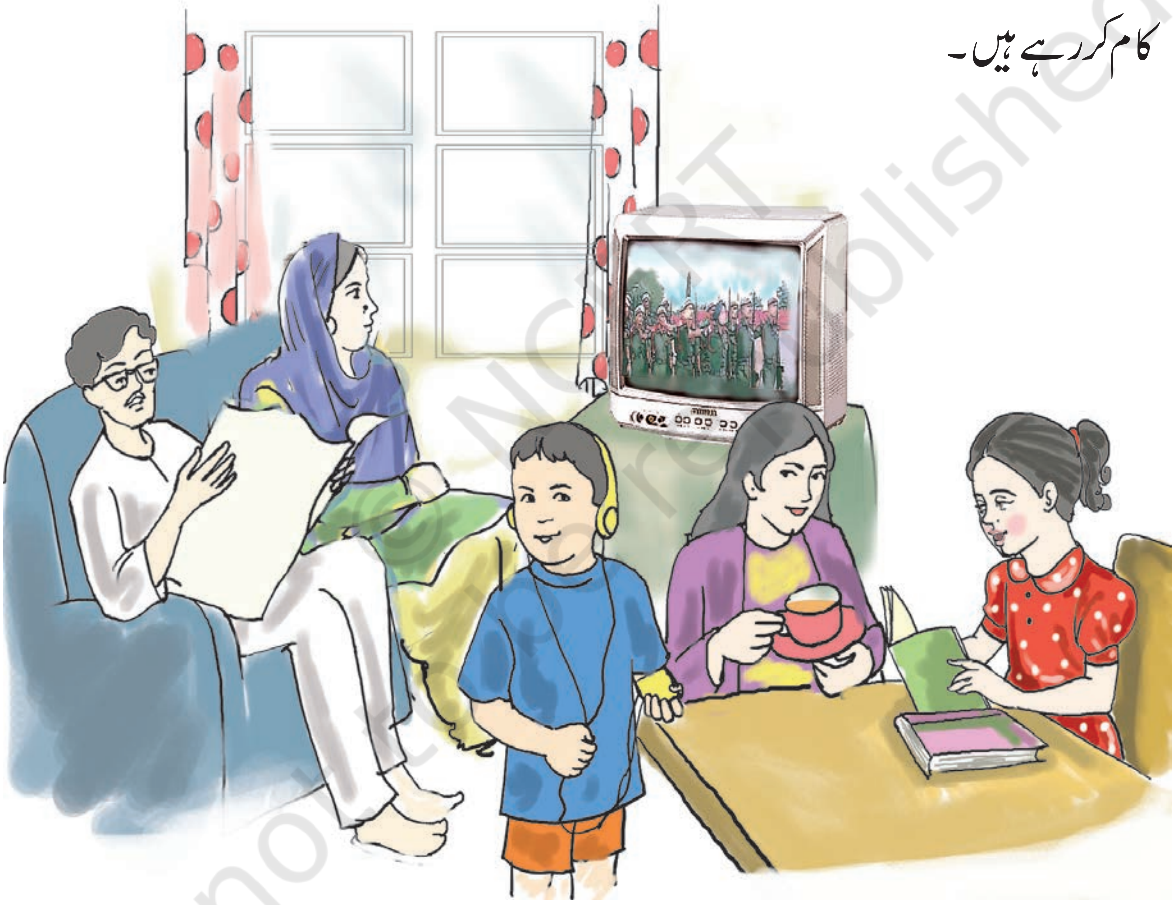

ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، اُنھیں 'فعل' کہتے ہیں۔

اِن تصویروں میں دیکھا کہ

ابّا جان اخبار پڑھ رہے ہیں۔

امّی جان ٹیلی ویژن دیکھ رہی ہیں۔

راشد واک مین سن رہا ہے۔

نادرہ چائے پی رہی ہے۔

ثانیہ سبق لکھ رہی ہے۔

اِن جملوں میں 'پڑھ رہے'، 'دیکھ رہی'، 'سن رہا'، 'پی رہی' اور 'لکھ رہی' جیسے لفظ کسی کام کے کرنے کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ پڑھنا، پینا، سننا، لکھنا فعل ہیں۔

- نیچے دی گئی تصویروں سے کون سا کام معلوم ہوتا ہے خالی جگہ میں لکھیے:

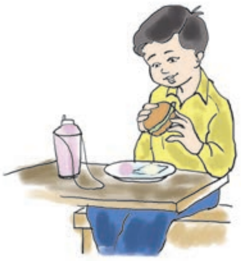

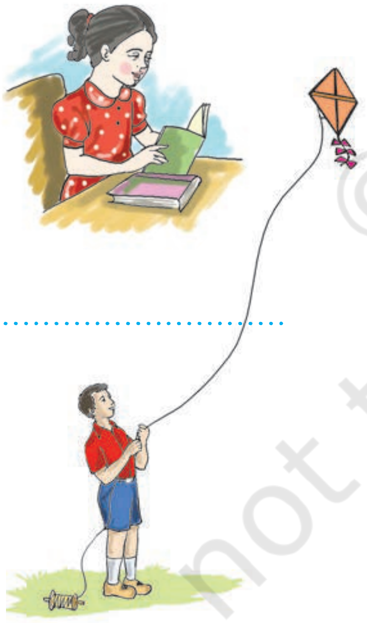

....

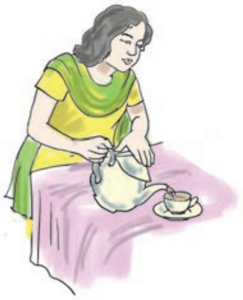

....

جنگِ آزادی میں حصّہ لینے والوں کو تصویروں میں پہچانیے اور ان کے نام سے ملائیے:

چندر شیکھر آزاد

رام پرساد بسمل

اشفاق اللہ خاں

سُکھ دیو

بھگت سنگھ

راج گرو

لالہ لاجپت رائے

مہاتما گاندھی

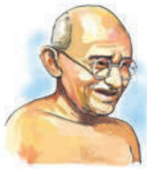

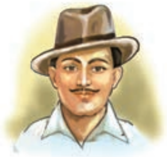

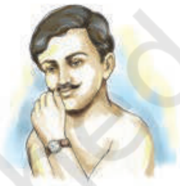

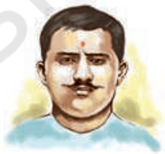

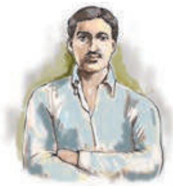

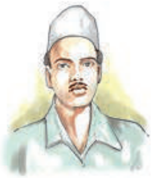

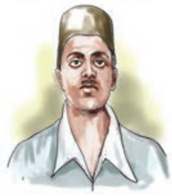

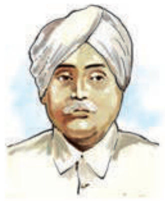

اِن جملوں پر غور کیجیے:

1۔ چندر شیکھر آزاد اور بھگت سنگھ نے گرم دَل کی رہنمائی کا بیڑا اُٹھایا۔

2۔ یہ سبھی سَر پر کفن باندھ کر نکلے۔

3۔ انھوں نے پورے ملک کا نام روشن کیا۔

اوپر تینوں جملوں میں مُحاوروں کا استعمال ہوا ہے۔

مُحاورہ عام بول چال میں چند ایسے الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں الفاظ اپنے اصل معنیٰ کے بجائے مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

- کالم 'الف' میں مُحاورے ہیں، کالم 'ب' میں ان کے مطلب دیے ہیں۔ اشارے کے مطابق صحیح جوڑ ملائیے:

الف	ب
بیڑا اُٹھانا	مرنے کے لیے تیار ہو جانا
جان نچھاور کرنا	کسی سخت بات کا جواب زیادہ سختی سے دینا
سَر پر کفن باندھنا	جان قربان کرنا
اینٹ کا جواب پتھر سے دینا	ذِمّے داری قبول کرنا
نام روشن کرنا	عِزّت بڑھانا